

طاقت ہوگا پوری دنیا کے لئے ایک عظیم الشان اسلامی یونیورسٹی اور ایک عالمگیر تجارتی دولت مشترکہ قائم ہوگی اسلامی تہذیب عام ہوگی اور شرخیز سے منسوب ہوگا۔ غرض کہ بڑی فکر انگیز بصیرت افزا اساتذہ آفرین کتاب ہے۔ مسلم اور غیر مسلم ارباب ذوق کو اس کا ضرور مطالعہ کرنا چاہیے۔ صفحہ ۱۵۰ پر مصنف نے ایک حدیث طلب العلم فریضۃ علی کل مسلمہ و مسلمۃ کا ترجمہ درج کیا ہے لیکن غلطی سے اسے قرآن کی آیت لکھ گئے ہیں۔ آئندہ ایڈیشن میں اس کی تصحیح ہو جانی چاہیے۔

*Islam our Choice*۔ مرتبہ ڈاکٹر امین اے خلوصی تقطیع خورد ضخامت ۶۰ صفحات ٹائپ اور کاغذ اعلیٰ قیمت دس روپے۔ پتہ۔ عزیز منزل۔ برائدرتھ روڈ۔ لاہور۔ ۷۰۔ (مغربی پاکستان) "دی اسلامک ریویو" جو لندن کے وکننگ مسلم مشن کا مشہور ماہوار میگزین ہے اس میں سالانہ درازے سے وقتاً فوقتاً ان مغربی مردوں اور عورتوں کے بیانات شائع ہوتے رہتے ہیں جو توفیقِ خداوندی سے اسلام قبول کر لیتے ہیں۔ ان بیانات میں یہ حضرات بتاتے ہیں کہ انھوں نے اسلام کیوں قبول کیا؟ اس کتاب میں اسی قسم کے بیانات کو اچھی خاصی تعداد میں مع ان حضرات کی تصاویر اور ان کی مختصر سوانحی کے کجا کر دیا گیا ہے۔ مزید افادیت کے لئے ان نو مسلم حضرات کے علاوہ کارلائل، گوٹے، ایچ۔ جی ویلز، برنارڈ شا اور ٹون بی وغیرہم ایسے کاربہر خوب نے اسلام یا پیغمبر اسلام کی نسبت جو کچھ ازراہ عقیدت لکھا ہے اس کے اقتباسات بھی نقل کر دیئے گئے ہیں۔ شروع کے متعدد ابواب میں ایک ایک مستقل عنوان کے تحت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مقدسہ۔ اسلام کیا ہے؟۔ اسلام کی فتوحات۔ اسلامی تہذیب و ثقافت اور یورپ کی موجودہ بیداری میں اس کا دخل اور اثر۔ ان سب پر مختصر مگر مدلل اور بصیرت افزا گفتگو کی گئی ہے۔ ضرورت ہے کہ اس کتاب کا مختلف زبانوں میں ترجمہ کر کے اسے زیادہ سے زیادہ شائع کیا جائے۔ نو مسلم خواتین ورجال نے اپنے اسلام قبول کرنے کے جو وجوہ بیان کیے ہیں وہ خاص طور پر بڑے دلورنگیز اور سبق آموز ہیں۔

مجموعہ رسائل حضرت شاہ رفیع الدین محدث دہلویؒ۔ مرتبہ مولانا عبد الحمید سواتی۔

تقطیع کلاں ضخامت ۱۳ صفحات۔ کتابت و طباعت بہتر۔ قیمت دو روپیہ۔ پتہ مدرسہ نصرت العلوم

نزد گھنڈ گھر گوجرانوالہ۔

حضرت شاہ رفیع الدین اپنے والد بزرگوار حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی اور برادران گرامی مرتبت کی طرح اکابر علماء و محدثین میں سے تھے۔ یوں تو یہ پورا خاندان آفتاب و ماہتاب تھا لیکن پھر بھی اپنے خاص ذوق کے باعث ہر ایک کی علمی خصوصیات و کمالات جدا جدا تھے۔ چنانچہ حضرت شاہ رفیع الدین کی خصوصیت مسائل و سباحث میں دقت نظر، منطقی پیرایہ بیان اور عبارت کا قلم و دل ہونا ہے۔ اگرچہ شاہ صاحب کے اوقات کا اکثر و بیشتر حصہ درس و تعلیم اور سلوک و معرفت کی تلقین و ارشاد میں بسر ہوتا تھا مگر پھر بھی اوردت ترجمہ قرآن کے علاوہ چند مختصر کتابیں اور رسالے بھی آپ کی یادگار ہیں۔ چنانچہ یہ کتاب آپ کے دس رسائل پر مشتمل ہے۔ ان میں سے اول الذکر آٹھ رسائل اذان نماز، حلالہ العرش، چند صوفیانہ راہیات کی شرح، بیعت کی قسمیں، حضرت غوث اعظم کی ایک نظم جس میں چالیس کاغذ لکھے ہیں، ان کی شرح اسی طرح خواجہ عزیز نواز محمد گیسو دراز نے ایک عجیب جیتاں قسم کا رسالہ برہان الحقین کے نام سے لکھا تھا اس کی شرح اور ایک رسالہ نذیر بزرگان پر مشتمل ہیں۔ آخر کے دو رسالوں میں شاہ صاحب کے کچھ فتاویٰ اور بعض سوالات کے جوابات مذکور ہیں۔ یہ سب رسائل عوام کے کام کے ہرگز نہیں ہیں۔ خالص علمی قسم کے ہیں اور ان میں بھی حقائق و واقعات سے زیادہ اسرار و رموز اور صوفیانہ دقیقہ سنجی کارنگ زیادہ نمایاں ہے۔ جوابات میں مزامیر اور سماع کے وقت و جہد و نقص سے متعلق سوال کے جواب میں شاہ صاحب نے نقص و جہد کرنے والوں کی طرف سے جو دفاع کیا ہے ہم اس سے متفق نہیں ہیں شریعت کے احکام قطعی ہیں ان میں اس طرح کی تاویل کی گنجائش نہیں۔ لائق مرتب نے ان رسائل کو بڑی قابلیت اور محنت سے مرتب کیا ہے۔ شروع میں شاہ صاحب کے حالات و سوانح اور ان کے کارناموں کا معلومات افزا تذکرہ چودہ صفحات میں ہے اور اس کے علاوہ جا بجا بڑے مفید حواشی بھی ہیں۔ اس طرح یہ کتاب خاص طور پر اہل علم کے مطالعہ کے لائق ہے۔